V
SIGN
OF VICTORY

Rampur State Gazette.

اسٹیٹ گزٹ رامپور

بحکم اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر (۱۳)	مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۲۶ صفر ۱۳۶۱ھ مطابق ۱۴ مارچ ۱۹۴۲ء	جلد (۵۵)

حصہ اول

احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

۱	منظوری پنشن مستقل محمد شفیع خاں ریٹائرڈ سیکنڈ لفٹننٹ رامپور رسالہ لانسرز	۲
۲	انتظام بسلسلہ سفر دہلی اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم	۲
۳	عطائے اختیارات دفعہ ۳۰ ضابطہ فوجداری ریاست رامپور بہ مولوی امجد علی خاں اڈیشنل چیف مجسٹریٹ۔	۲
۴	منظوری اضافہ تنخواہ مولوی امتیاز علی خاں ناظم کتابخانہ (بقدر معین گریڈ از یکم مئی ۱۹۴۲ء)	۳
۵	منظوری اضافہ تنخواہ اسپیشل منیجر صاحب علاقہ خام	۳ و ۴
۶	منظوری رخصت لفٹننٹ محمد اسمٰعیل خاں رامپور رسالہ لانسرز	۳
۷	″ تقرر شرافت شیر خاں جنٹلمین کیڈٹ سیکنڈ لفٹننٹ رامپور	۳ و ۵
۸	″ بجٹ سول ڈیفنس مع تجاویز عملہ وغیرہ	۴ و ۵
۹	انتظام بسلسلہ روانگی عالیمرتبت صاحب ریونیو فائنانس منسٹر بہادر بمقام کاشی پور وغیرہ	۶
۱۰	منظوری تجاویز بسلسلۂ خرید غلہ گندم	۷ و ۸
۱۱	روبکار بابت انتظام کار بسلسلۂ سفر لکھنؤ صاحب پرائیویٹ سکریٹری بہادر	۸

آرڈران کونسل۔ رامپور اسٹیٹ

منظوری توسیع مدت ملازمت مولوی عبدالودود صاحب پرنسپل مدرسۂ عالیہ	۹

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

حکم:۔ واقع ۷ مارچ ۱۹۴۲ء

بر بنا عرضداشت عالیمرتبت صاحب چیف سکریٹری بہادر باستدعائے صدور حکم منظوری عطائے پنشن مستقل مبلغ تینتیس روپیہ گیارہ آنہ ماہوار بہ ریٹائرڈ سکنڈ لفٹنٹ محمد شفیق خاں صاحب رامپور و ہیلا لانسرز از ۱۵ اپریل ۱۹۴۰ء حسب تصدیق صیغہ فائنانس بدیں صراحت کہ صاحب موصوف نے جس قدر رقم بطور پنشن غیر مستقل پائی ہے۔ وہ پنشن مستقل سے محسوب کرلیجائیگی۔

حکم

بموجب رپورٹ۔ ریٹائرڈ سکنڈ لفٹنٹ محمد شفیق خاں کی مستقل پنشن ۱۵ اپریل ۱۹۴۰ء سے مبلغ تینتیس روپیہ گیارہ آنے ماہوار منظور ہے۔ سررشتہ صدارت سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

روبکار:۔ واقع ۹ مارچ ۱۹۴۲ء

ما بدولت و اقبال ۱۲ مارچ ۱۹۴۲ء کو شب میں نہضت فرمائے دہلی ہونگے۔ ۲۰ مارچ کو مراجعت ہوگی۔ عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر اور صاحب اسسٹنٹ ملیٹری سکریٹری بہادر ہمارے ہمرکاب جائیں گے۔ ہماری واپسی تک حسب ذیل انتظام منظور کیا جاتا ہے۔

(۱) اجلاس ہمایوں کے ضروری کاغذات پر عالیمرتبت صاحب ریونیو و فائنانس منسٹر بہادر کو بائی آرڈر دستخط کرنے کی اجازت دیجاتی ہے۔ بقیہ کاغذات تا واپسی دفتر میں رہیں گے۔

۲۔ عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کا کام عالیمرتبت صاحب ریونیو و فائنانس منسٹر بہادر اور صاحب اسسٹنٹ ملیٹری سکریٹری بہادر کا کام صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر علاوہ خدمات متعلقہ انجام دینگے۔

۳۔ اس عرصہ میں کوئی غیر معمولی واقعہ پیش آجائے تو اسٹیٹ کونسل کا فیصلہ قطعی ہوگا۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدارت سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

روبکار:۔ واقع ۱۰ مارچ ۱۹۴۲ء

مولوی امجد علی خاں اڈیشنل چیف مجسٹریٹ کو دفعہ ضابطہ فوجداری ریاست رامپور کے اختیارات عطا کئے جاتے ہیں۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدارت سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

حکم:- واقع ۱۰ مارچ ۱۹۲۲ء

بموجب رپورٹ مولوی امتیاز علیخاں ناظم کتابخانہ کو شرط ٹریننگ سے مستثنیٰ کیا جانا اور اُن کی موجودہ تنخواہ میں یکم مئی ۱۹۲۲ء سے تیس روپیہ ماہانہ اضافہ تین گریڈ منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

آرڈر نمبر ۵۶۶

اعلیحضرت بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعد عرض میرساند

جناب عالی

عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر کی تحریر ہے کہ ناظم صاحب کتابخانہ کا گریڈ ماصہ ۔ صہ ۔ مارصہ یکم مئی ۱۹۲۰ء سے منظور ہوچکا ہے لیکن وہ گریڈ کی ابتدائی تنخواہ ابتک اسوجہ سے پارہے ہیں کہ گریڈ اسکیم میں اس عہدہ کے لئے کسی مسلمہ تعلیمگاہ کی سند لائبریرین حاصل کرنا ضروری قرار دیگئی ہے۔ ناظم صاحب کی استدعا ہے کہ انھیں سرکاری مفاد اور ضرورت کے تحت ٹریننگ کے لئے جانے سے رکنا پڑا اسلئے وہ اسیوقت سے اضافہ گریڈ کے مستحق ہیں اس بارہ میں عالی مرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر نے تحریر کیا ہے کہ ناظم صاحب کتابخانہ نے مسٹر حبیب الرحمٰن سابق لائبریرین (جو ایک تجربہ کار اور ماہر فن شخص ہیں) کی زیرنگرانی تقریباً چار سال تک کام کیا ہے۔ اُنکے مشمولہ سرٹیفکٹ سے ظاہر ہے کہ مولوی امتیاز علیخاں ناظم کتابخانہ اپنے کام میں مشاق ہیں اور فہرست نگاری کے کام کیلئے کسی یونیورسٹی یا انسٹیٹیوشن میں کوئی ٹریننگ نہیں دیجاتی۔ اگر کوئی ڈپلوما اسکے لئے ہوتا تو یہ ضرور اس کے پانے کے مستحق تھے۔ ایسی حالت میں اس سرٹیفکٹ کی رو سے ناظم صاحب کتابخانہ کو ٹریننگ سے مستثنیٰ فرمایا جانا مناسب معلوم ہوتا ہے۔ اب رہا اضافہ جات گریڈ کا سوال تو چونکہ انھیں سرکاری ضرورت یعنی جلد بندی کی نئی اسکیم اور کتب علوم مشرقی کی فہرست سازی کی بنا پر روکا گیا تھا اور جلد بندی اور کتب خانہ کی اصلاح کیلئے ایک کمیٹی مقرر ہوئی تھی جس کی سفارشات پر یہ اسکیم منظور ہوئی تھی۔ چنانچہ اسکے تحت کام ہورہا ہے اور اسوقت تک بہت کچھ کام ہوچکا ہے۔ فہرست تیار ہوکر پریس میں جاچکی ہے۔ لہذا واجب اضافہ جات گریڈ بھی قابل عطائے منظوری ہیں۔ صیغہ فائنانس کو ٹریننگ کے استثنا سے اتفاق ہے۔ اسٹیٹ کونسل نے جلسہ منعقدہ ۲۰ فروری ۱۹۲۲ء میں اتفاق کیا ہے کہ مولوی امتیاز علیخاں صاحب ناظم کتابخانہ کو بموجب سرٹیفکٹ مشمولہ و تجربہ ٹریننگ کی شرط سے مستثنیٰ فرمایا جائے اور چونکہ انھوں نے بہت عمدہ کام انجام دیا ہے اور انکو کار سرکار کی وجہ سے ٹریننگ کی اجازت نہیں دیگئی تھی۔ اسلئے ان کی موجودہ تنخواہ میں گریڈ کے تین اضافے یعنی تیس روپیہ ماہانہ ترقی از یکم مئی ۱۹۲۲ء منظور فرمائی جائے۔ لہذا ترقی تنخواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب۔

دولت و اقبال جاوید باد۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر — معروضہ ۸ مارچ ۱۹۲۲ء

حکم:- واقع ۱۰ مارچ ۱۹۲۲ء

بموجب رپورٹ معروضہ ۲۰ فروری ۱۹۲۲ء مسٹر ابو محمد اسپیشل منیجر کی تنخواہ میں ۱۰ جون ۱۹۲۱ء سے پچیس روپیہ ماہوار

اضافہ منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم وملکہم

آرڈر نمبر ۹۱۸

اعلیحضرت بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم وملکہم

بعرض میرساند

جناب عالی

عالیمرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی تجویز ہے کہ مسٹر ابو محمد صاحب اسپیشل منیجر / افسر مستعار الخدمت ریاست ہذا نے چارج لینے کی تاریخ ۸ جون ۱۹۲۸ء سے تین سو روپیہ ماہانہ تنخواہ پا رہے ہیں اور اسوقت تک انکی تنخواہ میں کوئی اضافہ نہیں ہوا ہے چونکہ افسران مستعار الخدمت کو فارن سروس میں تین سال پورے ہونے کے بعد اضافہ دیا جاسکتا ہے۔ اور ان کی مدت ڈیپوٹیشن سہ سالہ ۸ جون ۱۹۳۱ء کو ختم ہوگئی ہے لہذا اس امر کا لحاظ کرتے ہوئے کہ اس عرصہ میں ان کی خدمات قابل اطمینان رہی ہیں اور ان کے انتظام سے ریاست کی آمدنی میں اضافہ ہی ہوا ہے۔ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ۸ جون ۱۹۳۱ء سے انکی تنخواہ میں مبلغ پچیس روپیہ ماہانہ اضافہ منظور فرمایا جائے۔ یو۔پی گورنمنٹ کو اس اضافہ سے اتفاق ہوگا اس اضافہ سے جس قدر رقم چندہ رخصت وپنشن کی ازدیاد ہوگی اسکی ادائگی حسب قاعدہ ریاست سے ہوگی۔ اسٹیٹ کونسل نے بھی جلسہ منعقدہ ۲۶ فروری ۱۹۳۲ء میں تجویز اضافہ معروضہ بالا سے اتفاق کرلیا ہے۔ لہذا [illegible] سے حکم منظوری شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب۔

دولت واقبال جاوید باد۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
معروضہ ۲۲ فروری ۱۹۳۲ء

حکم :- واقع ۱۰ مارچ ۱۹۳۲ء

موجبہ عرضداشت عالیمرتبت صاحب ملٹری سکریٹری بہادر باستدعائے صادر حکم منظوری رخصت رعایتی پندرہ یوم مطلوبہ لفٹننٹ محمد اسمٰعیل خانصاحب رامپور روہیلہ لانسرز از ۲۱ تا ۳۰ مارچ ۱۹۳۲ء بضرورت نکاح۔

حکم

بموجب رپورٹ لفٹننٹ محمد اسمٰعیل خاں رامپور روہیلہ لانسرز کی رخصت پندرہ یوم از تاریخ استفادہ منظور ہے۔

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم وملکہم

حکم :- واقع ۱۱ مارچ ۱۹۳۲ء

رپورٹ منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم وملکہم

بعرض میرساند

جناب عالی

شرافت شیرخاں صاحب ولد جمال شیرخاں صاحب ساکن محلہ باغ پختہ رامپور محکمہ زراعت میں بحیثیت میر دا اتر ملازم ہیں۔ یہ اسٹیٹ فورسیز میں کیڈیٹ بھرتی ہونا چاہتے ہیں۔ محکمہ زراعت نے ان کی درخواست ارسال کی ہے۔ عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر کو اس سے اتفاق ہے۔ یہ انگریزی داں جوان العمر اور میڈیکلی فٹ ہیں۔ جناب ملٹری ایڈوائزر

بھی انٹرویو کرلیا ہے۔ ترقیخواہ ستدعی ہے کہ شرافت حسین خاں صاحب کو سیکنڈ رامپور ترتضی انفنٹری میں کیڈٹ بھرتی کئے جانے کی منظوری پیشگاہ ہمایوں سے شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد

خفی

ترقی خواہ دستخط عالیمرتبت صاحب ملٹری سکریٹری بہادر

معروضہ ۱۱ رمارچ ۱۹۳۲ء

حکم:- مورخہ ۱۱ رمارچ ۱۹۳۲ء

رپورٹ منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام حسب ضابطہ جاری ہوں۔ دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

آرڈر نمبر ۵۶۹:-

اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

معروض　　　　میرساند

جنابعالی

پیشگاہ ہمایوں سے بتاریخ ۵ رمارچ ۱۹۳۲ء حکم صادر فرمایا گیا تھا کہ سول ڈیفنس کا علیحدہ بجٹ قائم کیا جائے۔ اور ترقیخواہ بشمولیت عالیمرتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر بجٹ مرتب کراکر برائے منظوری پیش کرے۔ چنانچہ عالیمرتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر و کنٹرولر سول ڈیفنس نے حسب ذیل ترقیخواہ بجٹ سول ڈیفنس تیار کرکے پیش کیا ہے۔ جس کی تفصیلات حسب ذیل ہیں:-

۱۔ الف۔ عملہ و مصارف دفتر صاحب سکریٹری بہادر سول ڈیفنس

(۱) تنخواہ صاحب سکریٹری بہادر سول ڈیفنس	[illegible] ماہانہ	[illegible]	سالانہ
(۲) 〃 ایک سینئر کلرک	[illegible] ماہانہ	[illegible]	〃
(۳) 〃 ایک کلرک	[illegible] 〃	[illegible]	〃
(۴) 〃 دو کس اردلیان	[illegible] 〃 فی کس	[illegible]	〃
(۵) 〃 ایک چپراسی	[illegible] 〃	[illegible]	〃

(۶) تنخواہ دو سائیکل سواران	[illegible] ماہانہ فی کس	[illegible]	سالانہ

[illegible]

دیگر مدات:-

(۱) الاؤنس۔

موٹر الاؤنس	[illegible] ماہانہ	[illegible] سالانہ
موٹر الاؤنس اے۔ آر۔ پی آفیسر	[illegible] ماہانہ	[illegible] 〃

(۲) سفرخرچ۔	[illegible] 〃
(۳) طباعت و اسٹیشنری وغیرہ	[illegible] 〃
(۴) ڈاک۔ تار و ٹرنک کالس	[illegible] 〃
(۵) قیمت گزٹ	[illegible] 〃
(۶) خرید سائیکل	[illegible] 〃
(۷) ٹائپ رائٹر	[illegible]

[illegible] سالانہ

(ب) عملہ وغیرہ اے۔ آر۔ پی آفیسر۔

(۱) تنخواہ اے۔ آر۔ پی آفیسر	[illegible] ماہانہ	[illegible]		سالانہ
(۲) 〃 ایک کلرک	[illegible]	〃	[illegible]	〃
(۳) 〃 ایک اسسٹنٹ کلرک	[illegible]	〃	[illegible]	〃
(۴) 〃 دو کس اردلیان	[illegible]	〃 فی کس	[illegible]	〃
(۵) 〃 ایک سائیکل سوار	[illegible]	〃	[illegible]	〃

[illegible] سالانہ

(ج) دیگر مختلف مصارف　　　　[illegible] یکمشت

[illegible]

کل میزان:- دو لاکھ روپیہ

۲۔ اس وقت سول ڈیفنس اور عملہ وغیرہ کے مصارف کا صحیح اندازہ ناممکن ہے۔ سول ڈیفنس کی ضروریات کا لحاظ کرتے ہوئے آیندہ اس کے مختلف مصارف

اور عملہ وغیرہ میں بیشی ہو سکیگی۔ جو عملہ اسوقت تجویز کیا گیا ہے اُس کے مصارف بشمول دیگر مصارف تاختم سال حسابی الماعہ ہوتے ہیں۔ لہذا استدعا ہے کہ برائے سال رواں مبلغ دس ہزار روپیہ کی سپلیمنٹری گرانٹ منظور فرمائی جائے اس رقم میں سے مبلغ الماعہ عملہ وغیرہ کے مصارف ہونگے اور باقی رقم سے دیگر مختلف مصارف ہو سکیں گے۔ آئندہ سال کے لئے تجویز ہے کہ بالمقطع دو لاکھ روپیہ بجٹ سال سنہ ۱۹۴۲-۴۳ء میں منظور فرمائیجائیں جن میں سے ماعہ موجودہ عملہ وغیرہ کے مصارف ہونگے اور ایک لاکھ الماعہ کے دیگر مختلف مصارف ہوں گے۔

۳۔ عالیمرتبت صاحب کنٹرولر بہادر سول ڈیفنس کی یہ بھی استدعا ہے کہ سول ڈیفنس کی فوری ضرورت ریاست کا لحاظ کرتے ہوئے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ سال رواں اور سال آئندہ کے کل بجٹ کے مصارف تقررات وغیرہ عملہ اور بلحاظ ضرورت سامان کی کمی و بیشی کے کلی اختیارات عالیمرتبت صاحب کنٹرولر بہادر سول ڈیفنس کو عطا فرمائیجائیں

چنانچہ اسٹیٹ کونسل نے بھی جلسہ منعقدہ ۹ر مارچ سنہ ۱۹۴۲ء میں تجاویز محررہ بالا سے کلیۃً اتفاق کر لیا ہے۔ لہذا ترقی خواہ مستدعی ہے کہ بپیشگاہ ہمایوں سے حسب منظوری کل تجاویز معروضہ بالا شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب

دولت و اقبال جاوید باد

عرضی

ترقی خواہ دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

معروضہ ۱۱ر مارچ سنہ ۱۹۴۲ء

روبکار:- واقع ۱۲ر مارچ سنہ ۱۹۴۲ء

(دستخط اعلیٰ حضرت بندگانحضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم)

عالی مرتبت صاحب ریونیو و فائنانس منسٹر بہادر ۱۶ر مارچ کو شب میں کانپور جائینگے۔ ۱۷ر مارچ کو کانپور قیام ہوگا۔ کانپور سے دہلی آجائینگے اور دہلی سے ہمارے ہمرکاب بہادر انکی واپسی ہوگی۔ انکی غیرموجودگی میں عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کا کام عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر انجام دینگے۔ عالیمرتبت صاحب ریونیو و فائنانس منسٹر بہادر کا کام انکے سکریٹری صاحبان بہادر تحت ہدایات متعلقہ انجام دینگے اور اہم کاغذات کے متعلق عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر سے حکم حاصل کرینگے

اجلاس ہمایوں کے کاغذات جنکے اجرا کی فوری ضرورت ہو عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر کو باقی آرڈر دستخط کرنیکی اجازت دیجاتی ہے۔ بقیہ کاغذات دفتر میں رہیں گے۔

اگر کسی ضرورت پر اجلاس کونسل منعقد کرنیکی ضرورت ہو تو عالیمرتبت صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس کو حیثیت کونسل شریک کرنے کی اجازت دیجاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

مسررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

حکم:- مورخہ ۱۷ مارچ ۱۹۴۲ء

رپورٹ ملاحظہ ہوئی۔ منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام حسب ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگانحضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم۔

اعلیحضرت بندگانحضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

معروضہ — میر سامان

جناب عالی

بعد ادب گذارش ہے کہ سال گذشتہ گندم بوجہ جنگ گراں و کمیاب ہو گیا تھا جسکی وجہ سے گندم پر سرکاری کنٹرول کرنا لازمی ہو گیا تھا۔ اور تعلقات سے سرکاری انتظام کے تحت گیہوں شہر میں لاکر فروخت کیا گیا تھا اسطرح پبلک کو کسی قسم کی دشواری کا سامنا جسکا امکان تھا نہ کرنا پڑا۔ نیز سرکاری انتظام کے تحت سرکاری خزانہ پر بھی کوئی بار نہ ہوا بلکہ کچھ منافع ہی ہو گیا تھا۔

۲- امسال بھی اشیائے خوردنی پر کنٹرول کیا گیا ہے لیکن چونکہ بوجہ امساک باراں فصل خریف کو کافی نقصان ہو چکا تھا اسوجہ سے غلہ کی کمی کنٹرول کے باوجود بھی محسوس ہو رہی ہے۔ علاوہ ازیں کنٹرول بھی تاخیر سے ہوا۔ جبکہ گیہوں کا اسٹاک ریاست سے باہر جا چکا تھا۔ حضور انور کے اقبال سے ان دشواریوں کو بھی حتی الوسع دور کیا جا رہا ہے۔

۳- ان دشواریوں کو پیش نظر اور حالات موجودہ پر نظر کرتے ہوئے ضرورت محسوس ہو رہی ہے کہ فصل ربیع کی پیداوار خصوصاً گیہوں کا اسٹاک کئے جانے کے سلسلہ میں ضروری انتظامات ابھی سے عمل میں لائے جائیں۔

۴- امسال فصل ربیع نہایت عمدہ ہے اور پیداوار کا تخمینہ فی ایکڑ دس من کے حساب سے آٹھ لاکھ من کیا جاتا ہے شہر میں گیہوں کا صرف تقریباً تین سو من روزانہ ہے یعنی سال بھر کے خرچ کیواسطے ایک لاکھ آٹھ ہزار من گیہوں کی ضرورت ہو گی۔ شروع فصل سے تقریباً ماہ نومبر تک کی گنجائش کا امکان نہیں ہے۔ اسوجہ سے ماہ نومبر سے ماہ مارچ یعنی تخمیناً پانچ ماہ کیواسطے اسٹاک جمع کیا جانا ضروری ہے۔ شہر کی ضرورت بلحاظ صرف پانچ ماہ مذکورہ بالا کیواسطے تقریباً پینتالیس ہزار من ہوتی ہے لہذا بنظر احتیاط مناسب ہو گا کہ پچاس ہزار من گیہوں اسٹاک کیا جائے اور موجودہ فضا کے تحت کنٹرول بدستور جاری رکھا جائے تاکہ قبل از وقت ریاست میں گندم کی کمی محسوس نہ ہونے پائے۔

پچاس ہزار من گندم کے اسٹاک کے سلسلہ میں مندرجہ تحت انتظامات کئے جانا مناسب ہونگے۔

الف- اسٹاک گندم کیلئے عمارات فیلخانہ، موتی خانہ و محلسرا کوٹھی شاہ آباد نہایت موزوں ہونگی۔ محلسرا کوٹھی شاہ آباد کو اسٹور کیلئے اسلئے منتخب کیا گیا ہے کہ تحصیل شاہ آباد میں گیہوں کی پیداوار خاصی ہوتی ہے۔ چندوسی کا بازار قریب ہے جسکے باعث زیادہ تر پیداوار چندوسی کے بازار میں چلی جاتی ہے وہاں اسٹور کرنے سے مصارف میں بھی کمی ہو گی اور کاشتکاران کو بھی کسی قسم کی دشواری نہ ہو گی۔

ب- خریداری گندم کے سلسلہ میں ایک کمیٹی کا قیام ضروری ہو گا جو مندرجہ تحت افسر صاحبان پر مشتمل ہو گی۔

۱- صاحب ڈپٹی ریونیو منسٹر بہادر	چیرمین
۲- صاحب ڈائرکٹر بہادر زراعت	ممبر
۳- تحصیلدار صاحب حضور تحصیل	ممبر

جس تحصیل سے غلہ خرید کیا جائیگا اس تحصیل کے تحصیلدار صاحب کو بوقت خرید اس کمیٹی میں شامل کر لیا جائیگا۔

ج- خریداری گندم کسی خاص جگہ سے نہ ہو گی بلکہ ریاست کے تمام حصص سے جہاں گیہوں کی پیداوار عمدہ ہوتی ہے کیجائیگی۔ گنج سے گیہوں کی تمامتر سرکاری خریداری اسلئے مناسب نہ ہو گی کہ مبادا پبلک کو اپنی ضروریات کیلئے گیہوں خریدنے میں دقت ہو۔ علاوہ اسکے وقت بھی زائد صرف ہو گا اور نرخ بھی بہ نسبت مضافات کے گنج میں غالباً گراں ہو گا لیکن اگر گنج کی خریداری میں منافع

نظر آیا تو گنجے سے بھی گیہوں خرید کیا جائیگا - ریاست کے ہر حصّہ سے بجائی گندم کا تخمینہ پانچ ہزار (۵۰۰۰) من کا ہے جو زر تخم کے ہونیکے بعد میدہ خاص سے خرید لیا جائیگا بقیہ خریداری کیلئے عملہ لینڈ ریکارڈ زیر نگرانی تحصیلدار صاحبان تعینات کر دیا جائیگا - اور یہ عملہ بڑے بڑے کاشتکاران و ساہوکاران سے براہ راست یا بتوسط سوداگران خوا گیہوں خرید کریگا -

۵ - خرید گندم اور بعدہٗ اسکی فروخت وغیرہ کے لئے حسب ذیل عملہ کی ضرورت ہوگی - بشرط ضرورت اسمیں ترمیم ہوسکیگی لیکن اخراجات رقم معینہ سے متجاوز نہ ہونگے -

۲۲۰۰

۱ - منصرم یککس بشرح ... روپیہ ماہوار برائے گیارہ ماہ -

۲ - وزن کش یککس بحساب ... روپیہ ماہوار برائے بارہ ماہ - ۱۲۰

۳ - چوکیدار چند کس فی نفر ... روپیہ ماہوار برائے بارہ ماہ - ۲۴۰

۴ - اکاؤنٹنٹ یا اکاؤنٹس برائے اکاؤنٹنٹ بحساب دس روپیہ ماہوار برائے بارہ ماہ - ۱۲۰

۶ - تخمینہ مصارف اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ فصل پر نرخ گندم اندازاً پانچ روپیہ فی من ہوگا - حسب ذیل ہوتا ہے -

۱ - قیمت گندم پچاس ہزار من بحساب نرخ مذکورہ بالا -	دو لکھ
۲ - قیمت بوریاں تعدادی پچیس ہزار ۲۵۰۰۰	...
۳ - مصارف عملہ بموجب د	...
۴ - مرمت موری خانہ وغیرہ جلئے اسٹور	...
۵ - قیمت سُتلی - تُرازو - بوری وغیرہ	...
۶ - مصارف باربرداری	...
میزان	تین لکھ

اسطرح مبلغ تین لاکھ روپیہ کی ضرورت ہوگی - اس روپیہ کا حساب بنک میں بطور سسپنس اکاؤنٹ صاحب ڈپٹی ریونیو منسٹر بہادر کے نام سے کھولا جائیگا - اور وقتاً فوقتاً خرید گندم کے فوراً بعد ہی رقوم کی ادائیگی کا انتظام بذریعہ چیک کر دیا کریگا - اس ضمن میں یہ امر بھی قابل گذارش ہے کہ صیغہ جات پولیس اور فوج کے متعلق عالیجناب منسٹری سکریٹری بہادر سے گفتگو ہو چکی ہے - موصوف نے وعدہ فرمایا ہے کہ اگر انکے پاس اسٹاک رکھنے کیلئے جگہ ہوئی تو وہ اپنے صیغہ جات کی ضروریات سے مطلع فرمائینگے - جیل خانہ جات کے متعلق عالیجناب صاحب چیف میڈیکل آفیسر بہادر نے اظہار فرمایا ہے کہ ٹھیکیدار کو ٹھیکہ دیدیا جاتا ہے - ٹھیکیدار فراہمی کا ذمہ دار رہیگا - لہذا ترتیبوار مستدعی ہوں کہ حسب صراحت معروضہ بالا انتظامات کئے جانے کا حکم دینگے تاکہ جلد ہوں سے شرف نفاذ پائے - زیادہ حد ادب -

دولت و اقبال بجادید باد -

ترتیبوار دستخط مرتب صاحب چیف منسٹر بہادر -
معروضہ ۱۰ مارچ ۱۹۴۳ء

رُوبکار - واقع ۱۰ مارچ ۱۹۴۳ء

دستخط اعلیحضرت بندگانِ حضور پر نور ادام اقبالہم و ملکہم

صاحب پرائیویٹ سکریٹری بہادر آج شب میں لکھنؤ جارہے ہیں - ۲۴ مارچ کو واپسی ہوگی - لکھنؤ سے واپسی پر ایک دو روز کے لئے مسوری جائینگے - انکی غیر موجودگی میں انکا کام صاحب ہاؤس ہولڈ سکریٹری بہادر انجام دیگا -

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں -

آرڈر ان کونسل رامپور اسٹیٹ

آرڈر نمبر ۵۷۱:-

واقع ۱۱ر مارچ ۱۹۴۲ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسۂ منعقدہ ۹ر مارچ ۱۹۴۲ء میں عالی مرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر کی تجویز بدیں خلاصہ پیش ہوئی کہ مولوی عبدالودود صاحب پرنسپل مدرسۂ عالیہ کی مدت توسیع یکم مارچ ۱۹۴۲ء کو ختم ہو رہی ہے۔ ضرورت ہے کہ ان کی غیر مستقل ملازمت میں بہ تنخواہ موجودہ و کرایۂ مکان حسب ماہانہ مزید چھ ماہ کی توسیع از ختم مدتِ سابقہ منظور فرمائی جائے۔

طے پایا کہ:-

حسب تجویز مولوی عبدالودود صاحب پرنسپل مدرسۂ عالیہ کی ملازمت غیر مستقل میں چھ ماہ کی توسیع ختم مدت سابقہ سے منظور کی جاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ اور درج گزٹ ہو۔

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکرٹری بہادر اسٹیٹ کونسل